ہنر سیکھ کر نوجوان، بلوچستان کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں، گورنر

(علاقائی / ثقافت اور ادب)

گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہمارے نوجوان ذہین اور محنتی ہیں، اگر انہیں جدید ہنر سکھا دیا جائے تو وہ نہ صرف اپنی تقدیر بدل سکتے ہیں بلکہ پورے صوبے کی معیشت کو بھی سہارا دے سکتے ہیں۔ ۔۔۔ یہ ٹیکنیکل اسکول ایسے وقت میں کھولا گیا ہے جب صوبے کے کئی اضلاع میں بے روزگاری کی شرح قومی اوسط سے کہیں زیادہ ہے۔ حکام کے مطابق اسکول میں داخلے کے لیے کم از کم تعلیم آٹھویں جماعت رکھی گئی ہے، جبکہ عمر کی حد 16 سے 25 سال مقرر کی گئی ہے۔ ۔۔۔ ابتدائی مرحلے میں 55 نشستوں پر داخلے ہوں گے، جن میں سے 40 فیصد نشستیں خواتین کے لیے مختص کی گئی ہیں۔ ۔۔۔ اسکول کے پرنسپل انجینئر فرحان مجید کاکڑ نے بتایا کہ داخلہ میرٹ پر ہوگا اور کسی قسم کی سفارش قبول نہیں کی جائے گی۔ ۔۔۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ یہاں آنے والا ہر طالب علم اپنی محنت پر فخر کرے، کسی کی مہربانی پر نہیں۔‘‘ ۔۔۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کے فارغ التحصیل طلبہ کے لیے ملازمت کے مواقع بھی پیدا کیے جائیں گے۔

اسکول میں الیکٹریشن، پلمبنگ، ویلڈنگ، موٹر مکینک اور کمپیوٹر آپریٹر کے کورسز کرائے جائیں گے۔ ۔۔۔ ہر کورس کا دورانیہ 6 ماہ ہوگا، جس کے بعد طلبہ کو سرٹیفکیٹ دیے جائیں گے۔ ۔۔۔ ڈائریکٹر ٹیکنیکل ایجوکیشن محترمہ نسرین جوئیہ نے کہا کہ نصاب تیار کرتے وقت مقامی صنعتوں کی ضروریات کو مدِنظر رکھا گیا ہے۔ ۔۔۔ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ طلبہ کو وہی کچھ سکھایا جائے جو انہیں فیکٹری یا ورکشاپ میں کام شروع کرتے ہی درکار ہو، تاکہ انہیں نوکری ڈھونڈنے میں زیادہ دقت نہ ہو۔‘‘ ۔۔۔ انہوں نے بتایا کہ اسکول کے ساتھ ایک چھوٹا ورکشاپ بھی قائم کیا گیا ہے جہاں طلبہ عملی تربیت حاصل کریں گے۔

گورنر نے اسکول کے معائنے کے بعد کہا کہ صوبائی حکومت ایسے مزید تین اسکول اگلے مالی سال میں کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے، بشرطیکہ مقامی انتظامیہ زمین اور عمارت فراہم کرے۔ ۔۔۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم کتابی تعلیم کے خلاف نہیں، لیکن ہر نوجوان کو ایک ہنر ضرور آنا چاہیے، کیونکہ ڈگری کے ساتھ ہنر ہو تو زندگی آسان ہو جاتی ہے۔‘‘ ۔۔۔ اسکول کے داخلہ فارم 15 جولائی تک جمع کرائے جا سکیں گے۔

ضلع کونسل کی لائبریری 4 برس بعد شہریوں کے لیے دوبارہ کھل گئی

(علاقائی / ثقافت اور ادب)

ضلع کونسل کی لائبریری 4 برس بند رہنے کے بعد شہریوں کے لیے دوبارہ کھل گئی ہے۔ ۔۔۔ لائبریری میں 12 ہزار سے زائد کتابیں موجود ہیں، جن میں بچوں کے لیے کہانیوں کی کتابیں، سائنس اور تاریخ کے حوالہ جات اور پرانے اخبارات کی فائلیں شامل ہیں۔ ۔۔۔ افتتاح ڈپٹی کمشنر محترمہ فرحانہ سلیم بھٹی نے کیا۔ ۔۔۔ انہوں نے کہا کہ ’’کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو معاشرہ اپنی سمت کھو بیٹھتا ہے، اس لیے ہماری کوشش ہے کہ یہ جگہ صرف الماریوں کا گودام نہ رہے بلکہ لوگ یہاں آ کر بیٹھیں، پڑھیں اور سیکھیں۔‘‘

لائبریری کی انچارج محترمہ نسرین اختر نے بتایا کہ عمارت کی چھت اور بجلی کا نظام مکمل طور پر تبدیل کیا گیا ہے۔ ۔۔۔ پرانی کتابوں کو دیمک سے بچانے کے لیے ان کی صفائی کی گئی اور ہر کتاب پر نمبر لگا کر رجسٹر میں اندراج کیا گیا ہے۔ ۔۔۔ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کوئی کتاب گم نہ ہو، اس لیے ہر کتاب کا ریکارڈ موجود ہے۔‘‘ ۔۔۔ انہوں نے کہا کہ لائبریری صبح 9 بجے سے رات 8 بجے تک کھلی رہے گی۔

لائبریری کی رکنیت فیس طلبہ کے لیے 200 روپے سالانہ رکھی گئی ہے، جبکہ عام شہریوں کے لیے 500 روپے مقرر کی گئی ہے۔ ۔۔۔ تاہم 60 برس سے زائد عمر کے افراد اور معذور افراد کو مفت رکنیت دی جائے گی۔ ۔۔۔ لائبریری پیر کے روز بند رہے گی۔ ۔۔۔ ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا کہ ضلع کونسل آئندہ مالی سال میں لائبریری کے لیے 2 لاکھ روپے کتابیں خریدنے کے لیے مختص کرے گی۔

ضلع کونسل کی لائبریری 4 برس بعد شہریوں کے لیے دوبارہ کھل گئی

(علاقائی / ثقافت اور ادب)

ضلع کونسل کی لائبریری 4 برس بند رہنے کے بعد شہریوں کے لیے دوبارہ کھل گئی ہے۔ ۔۔۔ لائبریری میں 12 ہزار سے زائد کتابیں موجود ہیں، جن میں بچوں کے لیے کہانیوں کی کتابیں، سائنس اور تاریخ کے حوالہ جات اور پرانے اخبارات کی فائلیں شامل ہیں۔ ۔۔۔ افتتاح ڈپٹی کمشنر محترمہ فرحانہ سلیم بھٹی نے کیا۔ ۔۔۔ انہوں نے کہا کہ ’’کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو معاشرہ اپنی سمت کھو بیٹھتا ہے، اس لیے ہماری کوشش ہے کہ یہ جگہ صرف الماریوں کا گودام نہ رہے بلکہ لوگ یہاں آ کر بیٹھیں، پڑھیں اور سیکھیں۔‘‘ ۔۔۔ انہوں نے بتایا کہ